



سوال

(47) دوران نماز پشاب کرے قطرے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بار بار پشاب آنا اور رتخ خارج ہونے کا مرض لاحق ہے، اس کے علاوہ پشاب کے بعد قطرے آنے کی بھی شکایت ہے، دوران نماز بھی بعض اوقات یہ عمل جاری رہتا ہے، اس لئے میں شلوار یا چادر کے نیچے جانگیہ پہنتا ہوں، ایسے حالات میں مجھے نماز کے لئے کیا کرنا چاہیے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو بار بار پشاب آنے یا رتخ خارج ہونے کا مستقل عارضہ لاحق ہو، اس کے متعلق محدثین کا یہ موقف ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے ایک فریضہ، خواہ ادا ہو یا قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس نماز کی سنتیں وغیرہ بھی اسی وضو سے ادا کی جاسکتی ہیں۔ اس موقف کی بنیاد حضرت فاطمہ بنت ابی حنیفہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ شکایت کی مجھے کثرت سے خون آتا ہے اور کسی وقت اس کی بندش نہیں ہوتی ایسے حالات میں کیا مجھے نماز چھوڑھینے کی اجازت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ”یہ خون حیض کا نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز ترک کر دی جائے بلکہ یہ ایک بیماری کی وجہ سے رگ خون بہہ پڑتی ہے مخصوص ایام میں تو نماز ترک کی جاسکتی ہے۔“ اگر خون بدستور جاری رہے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہوگی جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا ہوگا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ ”پھر تجھے ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہوگا۔“

[صحیح بخاری، الوضو: ۲۲۸]

استحاضہ کے خون کا حکم بے وضو ہونے کی طرح ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی لیکن وہ اس وضو سے صرف ایک فریضہ ادا کر سکتی ہے۔ [فتح الباری، ص: ۴۰۹ ج ۱]

اس پر قیاس کرتے ہوئے جس مریض کو بار بار پشاب آنے یا رتخ خارج ہونے کی شکایت ہے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے، اگر دوران نماز قطرہ آنے کا اندیشہ ہو تو جانگیہ نہ اتارے۔ اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو جانگیہ اتار کر نماز ادا کی جائے۔ بہر حال اس کے لئے علاج جاری رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 2 صفحہ: 90